چلتے پھرتے آیتِ کریمہ پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بے وضو چلتے پھرتے زبانی آیت کریمہ پڑھ سکتے ہیں؟ اس کے علاوہ قرآن پاک کی کوئی بھی سورت یا آیت زبانی بے وضو چلتے پھرتے پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بہتر یہ ہے کہ باوضو قرآن پاک کی تلاوت کی جائے۔ البتہ بے وضو شخص کے لیے قرآن پاک چھوئے بغیر، صرف زبانی یا دیکھ کر، کسی آیت یا سورت کو پڑھنا بھی جائز ہے، اسی طرح چلتے ہوئے تلاوت کرنے میں بھی حرج نہیں جبکہ دل تلاوت کے علاوہ کسی اور طرف مشغول نہ ہوتا ہو، اگر چلنے کی وجہ سے توجہ بٹتی ہو یا دل تلاوت کے علاوہ کسی اور طرف مشغول ہورہا ہو، تو اس صورت میں چلتے ہوئے تلاوت کرنا مکروہ و ناپسندیدہ عمل ہے۔

بہار شریعت میں ہے: "بے وُضو کو قرآنِ مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حَرَج نہیں۔" (بہار شریعت، ج01، حصہ02، ص326، مکتبۃ المدینہ)

اسی میں ہے: "چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے، جبکہ دل نہ بٹے، ورنہ مکروہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ551، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2262

تاریخ اجراء: 24شوال المکرم1446ھ/23اپریل2025ء